رسید تحائف احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) مجلس ادارت۔

پہلا تحفہ **باقیات جہانِ امام ربانی** کا ہے جو امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی کی جانب سے موصول ہوا۔ یہ تحفہ ہمیں پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے اپنے سفر لقاءِ حبیب ﷺ سے چند روز پیشتر ارسال فرمایا تھا۔

نامور مفکر، محقق، مایہ ناز ادیب، حلیم الطبع، شریف النفس، صوفی باصفا علی نمط الاولیاء، حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب رحمہ اللہ تعالی بھی آخر اس دنیا کے مصنوعی مفکرین، جعلی مرشدین، خود ساختہ علماء مفتیین، سروقامت مکارین، اور طوطا چشم دجالین کے حصار سے نکل کر واصل بحق ہو گئے۔ انہوں نے اپنے وصال سے چند روز قبل 'باقیاتِ جہانِ امام ربانی' کا تین جلدوں پر مشتمل سیٹ اپنے ایک عقیدت مند کے ذریعہ ارسال فرمایا۔ پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سے روحانی تعلق تو اس وقت سے ہے جب راقم کے والد گرامی حضرت علامہ عبدالرحمٰن مہری دلی کی جامع مسجد و مدرسہ فتح پوری میں زیر تعلیم تھے، اور ڈاکٹر صاحب مرحوم ومغفور کے والد محترم حضرت قبلہ مفتی مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا اس مسجد سے خاص تعلق تھا، راقم حضرت ڈاکٹر صاحب کو اس وقت سے پڑھ رہا ہے جب ماہنامہ ضیائے حرم نے ان کا قسط وار حیرت کدہ مٹھی شائع کیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے طویل عرصہ تک رضویات پر کام کیا پھر وہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف متوجہ ہوئے اور تادم زیست حضرت مجدد پر لکھا، لکھوایا، طبع کیا اور کرایا اور باقیات جہان امام ربانی کی تکمیل، طباعت و اشاعت اور تقسیم کے دوران ہی وہ واصل بجہانِ امام ربانی ہو گئے۔ رب کریم ان کی مساعی کو ان کے لئے اور ان کی اولاد و متوصلین کے لئے صدقہ جاریہ کے طور پر قبول فرما کر ان کے درجات بلند فرمائے۔ بڑے نفیس، حلیم، کریم اور شفیق مفکر و اسکالر تھے۔ رضویات پر ان کا کام اتنا ہے کہ کوئی ان پر شاید ہی سبقت لے جا سکے۔

☆ لا اجتہاد عند ظہور النص ☆ نص کی موجودگی میں اجتہاد جائز نہیں ☆

دوسرا تحفہ ہمیں ماہنامہ احکام القرآن کھاریاں کے خصوصی نمبر کا ملا ہے جو مفسر قرآن و مرتب احکام القرآن حضرت علامہ مفتی محمد جلال الدین قادری نمبر ہے۔ حضرت قبلہ مفتی صاحب سے فون پر متعدد بار بات ہوئی نہایت شفقت فرماتے تھے اور مجلّہ فقہ اسلامی کے سلسلہ میں ہمیشہ رطب اللسان رہتے تھے۔ اس ناتمام سی کاوشِ نشرِ فقہِ اسلامی پر بہت دعائیں دیتے تھے اور بڑی حوصلہ افزائی فرمایا کرتے تھے۔ حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری' حضرت علامہ مفتی محمد جلال الدین قادری اور حضرت پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب کے سانحہ ارتحال سے ملت اسلامیہ کو واقعتاً ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے کہ ان بزرگوں کے پائے کے مفکرین و مصنفین تیار ہونے میں بڑا وقت لگتا ہے۔ ایسے ہی افراد کار اور شخصیاتِ بارزہ کے لئے کہا گیا ہے کہ

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

مذکورہ بالا خصوصی نمبر حضرت مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مکمل تعارف' آپ کی خدمات اور آپ سے محبت رکھنے والوں کے تاثرات پر مشتمل ہے۔

تیسرا تحفہ جناب پیر سید محمد عارف شاہ صاحب نے ارسال کیا ہے اور یہ ہے محمود الوظائف کبیر' کا۔ اگرچہ یہ وظائف کا مجموعہ ہے اور وظائف صوفیا کرام کا معمول رہے ہیں اور بہت سے لوگوں نے بعض وظائف کو بعض امور کے لئے بڑا مجرب قرار دیا ہے۔ زیر نظر کتاب میں صرف وظائف ہی نہیں بلکہ اور بھی بہت کچھ ہے۔ قرآن کریم کا مقام' مولویوں اور صوفیوں کی شان' علماء دین کی قدر و قیمت کی اہمیت' اقسام علم' تہذیب مغرب کا روشن پہلو' مسئلہ لباس' اور حضرت پیر سید محمود شاہ صاحب کی مختصر سوانح حیات اور ان کے معمولات وغیرہ۔ گویا یہ کتاب متعدد موضوعات کو شامل ہے۔ جناب پیر سید عارف شاہ صاحب قبلہ نے اس میں بہت سے وظیفے لکھے ہیں مگر وہ وظیفہ نہیں لکھا جس کے ذریعہ پیرانِ کرام ہم جیسے سادہ لوح مسلمانوں کو اپنا گرویدہ بنالیتے ہیں۔ اور مسخرات کا کوئی گر بھی پیر صاحب نے نہیں بتایا۔ امید ہے اگلے ایڈیشن میں انسانوں کو مسخر اور جنات کو قابو کرنے کا کوئی مجرب وظیفہ ضرور شامل فرمائیں گے۔ تاکہ ہم جیسے غریب غربا بھی مستفید تسخیر ہوسکیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ: ☆ قانونِ شریعت ہی کا دوسرا نام فقہِ اسلامی ہے ☆